BUDE-142

B. A. General (Urdu) CBCS

(BAG)

Term-End Examination

December, 2024

BUDE-142 : Special Study of Meer Aman Dehlvi

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔حصہ الف سے چار(۴) سوالوں کے جوابات مطلوب ہیں۔ حصہ ب اور ج سے دو دو سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔ تمام سوالوں کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

نوٹ:۔حصہ الف سے چار سوالوں کے جواب دیجیے۔

۱۔ ''باغ و بہار'' میں کتنے درویشوں کے قصے ہیں؟ خواجہ سگ پرست کی کہانی کس قصہ میں درج ہے؟ ۷

۲۔ اردو کی چار اہم داستانوں کے نام بتایئے اور ان سے متعارف کروایئے۔ ۷

۳۔ رجب علی بیگ سرور کے ''فسانہ عجائب'' کی خصوصیات کو مختصراً بیان کیجیے۔ ۷

۴۔ ''نوطرزمرصع'' کی زبان کیسی ہے؟ اس پر اظہار خیال کیجئے۔ ۷

۵۔ داستان میں خیالی زندگی ہوتی ہے یا حقیقی ؟ وضاحت کیجئے۔ ۷

۶۔ سرسیداحمدخاں نے آثارالصنادید میں میر امن کے ادبی مرتبہ کو متعین کرتے ہوئے کیا خاص بات لکھی؟ ۷

(حصہ ب)

نوٹ:۔حصہ ب سے دو سوالوں کے جواب دیجئے۔

۷۔ داستان کی تعریف بیان کرتے ہوئے داستان گوئی کی روایت سے بحث کیجئے۔ ۱۶

۸۔ بحیثیت داستان گو میر امن کے فن پر روشنی ڈالیے۔ ۱۶

۹۔ فورٹ ولیم کالج سے منسلک میر امن دہلوی کے رفقا کی خدمات پر تفصیلی مضمون لکھئے۔ ۱۶

۱۰۔ باغ و بہار اور فسانہ عجائب کا تقابلی مطالعہ پیش کیجئے۔ ۱۶

(حصہ ج)

نوٹ:۔حصہ ج سے دو سوالوں کے جواب دیجیے۔

۱۱۔ مندرجہ ذیل اقتباس میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سابق کے ساتھ کیجیے۔ ۲۰

(الف) اس بادشاہ کے عمل میں ہزاروں
شہر تھے اور کئی سلطان کئی
سلطان نعل بندی دیتے تھے۔ ایسی
بڑی سلطنت پر ایک ساعت اپنے
دل کو خدا کی یاد اور بندگی سے

غافل نہ کرتا۔ آرام دنیا کا جو
چاہے سب موجود تھا لیکن فرزند
سے محروم تھا کہ جو زندگانی کا
پھل ہے اس کی قسمت کے باغ
میں نہ تھا۔ اس خاطر اکثر فکرمند
رہتا اور پانچوں وقت کی نماز کے
بعد اپنے کریم سے کہتا کہ
”اے اللہ! مجھ عاجز کو تونے اپنی
عنایت سے سب کچھ دیا لیکن
اس اندھیرے گھر کو دیا نہ دیا۔

یہی ارمان جی میں باقی ہے کہ
میرا نام لیوا اور پانی دیوا کوئی
نہیں اور تیرے خزانہ غیب میں
سب کچھ موجود ہے ایک بیٹا جیتا
جاگتا مجھے دے تو میرا نام اوراس
سلطنت کا نشان قایم رہے۔

یا

(ب) حکایت: کہتے ہیں کہ کسو بادشاہ
نے اپنے بیٹے کو ایک دشمن پر
لڑنے کے واسطے بھیجا تھا۔ خفیہ

نویس نے لکھا ہے کہ بادشاہ
زادے کبھو کبھو راہ میں زرہ
بدن سے اتار ڈالتے ہیں، اور دو
شب ایک منزل میں مقام کرتے
ہیں۔ باپ نے لکھا ہے کہ اے
بیٹا حق تعالیٰ نے جب روز اول
میں عزت کو پید کیا، رنج و
محنت کو اس کے ساتھ کردیا اور
ذلت کو جو بنایا۔ چین او خوشی
کو اس سے ملایا۔ عزت بادشاہوں

کی بخشش اور ذلت رعیت کو دی۔

پس عیش پادشاہ کا سلطنت کے

مترتبہ سے ہے اور رعیت کی

قسمت میں آرام اور کم محنتی

لکھ دی۔ یے دونوں حصّے ایک

جگہ جمع نہیں ہوسکتے۔ سلطان کو

مقرر چاہیئے کہ آسائش کو وداع

کرے اور راحت، رعیت کو چھوڑ

دے اگر یہ نہ کرسکے تو وہی

کام کرے کہ جس میں آرام

پاوے اور سلطنت کے جاہ و جلال

سے باز آوے اور کچھ کسب کر

دکھا وے۔

۱۲۔ باغ و بہار میں ہندوستانی معاشرت پر تفصیلی نوٹ تحریر کیجیے ۲۰

۱۳۔ میرامن اور رجب علی بیگ سرور کے منفرد اسلوب کا جائزہ پیش کیجیے۔ ۲۰

۱۴۔ میرامن کی داستان نگاری کے اسلوب پر روشنی ڈالیے۔ ۲۰

××××××××